Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
یوم جمعرات
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
ALFAZL
RABWAH
قیمت ۲۰ پیسے
جلد ۶۳/۲۸ | ۲۴ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ ۔ ۱۸ شہادت ۱۳۵۳ھش ۔ ۱۸ اپریل ۱۹۷۴ء | نمبر ۸۶

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مَیں بار بار یہی کہتا ہوں کہ تمہارا اُسوۂ حسنہ وہی ہو جو صحابہؓ کا تھا

اِس بات کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھو کہ تمہارے اعمال اور افعال میں اخلاص ہو

"خدا تعالیٰ کا کوئی انفسی یا آفاقی شریک نہ ٹھہراؤ اور اعمالِ صالحہ بجالاؤ۔ مال سے محبت نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ یعنی تم برّ تک نہیں پہنچ سکتے جبتک وہ مال خرچ نہ کرو جس کو تم عزیز رکھتے ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کو اپنا اُسوہ بناؤ اور دیکھو کہ وہ زمانہ تھا جب صحابہؓ نے نہ اپنی جان کو عزیز سمجھا نہ اولاد اور بیویوں کو۔ بلکہ ہر ایک اُن میں سے اِس بات کا حریص تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں شہید ہو جاؤں۔ تم حلفاً بیان کرو کیا تمہارے اندر یہ بات ہے؟ جب ذرا سا بھی ابتلا آجائے تو گھبرا جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ ہی کی شکایت کرنے لگتے ہیں۔ ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کبھی مسلمان نہیں کہلا سکتے۔

مَیں بار بار یہی کہتا ہوں کہ تمہارا اُسوۂ حسنہ وہی ہو جو صحابہؓ کا تھا۔ میرا کہنا تو صرف کہہ دینا ہے توفیق کا عطا کرنا اللہ تعالیٰ کے فضل کی بات ہے۔ اِس بات کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھو کہ تمہارے اعمال اور افعال میں اخلاص ہو ریاکاری اور بناوٹ نہ ہو۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۲۴/۱۲۵)

سال بہ سال ہماری قربانیوں میں اضافہ احمدیّت کی صداقت کا ایک نشان ہے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتِ احمدیہ کے مخلص اور فدائی احباب ہر سال اپنی قربانیوں میں پے در پے اضافہ کرتے چلے جاتے ہیں اور پھر مسلسل محنت اور استقلال سے کام لیکر نہ صرف اپنی کوششوں کو انتہا تک پہنچاتے ہیں بلکہ وہ اپنے اس عہد کی تکمیل بھی کرتے ہیں جو انہوں نے موعود زمانہ کی بیعت کرتے وقت کیا اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرکے وہ صداقتِ احمدیت کا ایک روشن ثبوت دُنیا کو مہیا کرتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ اِس حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"خدا نے فرمایا میرے پیاروں کا قدم نہ کبھی ایک جگہ ٹھہرے گا نہ پیچھے ہٹے گا بلکہ آگے بڑھے گا چنانچہ خدا تعالیٰ نے دکھا دیا کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے محبوب مہدی علیہ السلام کی جماعت کا قدم ہر سال آگے ہی بڑھتا ہے اِس میں دُنیا کے لئے ایک عظیم الشان نشان ہے صداقتِ احمدیت کا۔ اللہ تعالیٰ دُنیا کی آنکھیں کھولے اور انہیں سمجھ عطا فرمائے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۱ رمئی ۱۹۷۳ء)

عہدیداران احباب خاص طور پر حضور کے مندرجہ بالا ارشاد کو ملحوظ رکھیں اور کوشش فرماویں کہ اپنے اپنے حلقے میں (اِن ایّام میں خاص طور پر) احباب سے لازمی چندہ جات یعنی چندہ عام۔ حصّہ آمد اور جلسہ سالانہ فراہم کرکے بروقت داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کریں۔ اللہ تعالیٰ انکی کوششوں میں برکت ڈالے اور غلبۂ اسلام کا دن جلد تر لے آئے۔ آمین

(ناظر بیت المال ربوہ)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۷ ارشہادت۔ جیسا کہ اطلاع شائع ہو چکی ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اِن دنوں جہلم میں قیام فرما ہیں۔ قبل ازیں اطلاع موصول ہوئی تھی کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ احبابِ جماعت حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۷ ارشہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد کی وجہ سے ناساز ہے احباب حضرت سیدہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔

نیز محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب تاحال علیل ہیں بار بار بے چینی اور گھبراہٹ کی تکلیف ہو جاتی ہے۔ احبابِ جماعت آپ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے بھی درد و الحاح سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۷ ارشہادت۔ محترم صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب کی بیگم صاحبہ محترمہ کا آج لاہور میں پیٹ کا آپریشن ہو رہا ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپریشن ہر لحاظ سے کامیاب ہو۔ مولیٰ کریم انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور ان کو ہر طرح اپنی حفظ و امان میں رکھے آمین

ایک ضروری اعلان

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس (جو مورخہ ۱۹ اپریل تا ۳ مئی ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے) میں تربیت کے نقطۂ نگاہ سے بڑی عمر کے چند خدام اور انصار بھائیوں کی خدمات درکار ہیں۔ وہ احباب جو اِس غرض کے لئے وقت دے سکتے ہوں دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے ۱۸ اپریل تک رابطہ فرماویں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہدایات برائے نمائندگان تربیتی کلاس

۱۔ تمام نمائندگان ۱۸ اپریل کی شام تک ربوہ پہنچنے کی کوشش فرماویں۔
۲۔ نزدیک کی مجالس سے شامل ہونیوالے خدام زیادہ سے زیادہ تعداد میں سائیکل پر سفر کریں۔
۳۔ آتے ہوئے تفسیر صغیر ساتھ لیتے آویں نیز اگر ممکن ہو تو کتب احادیث، الاخلاق، کشتی نوح، شمائلِ احمدؐ اور کتابچہ دینی معلومات بھی ساتھ لیتے آویں۔

عبدالرشید غنی
ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

دوست پوری کوشش کریں کہ صدر انجمن احمدیہ کا اس سال کا بجٹ نہ صرف پورا ہو بلکہ اس سے زیادہ آمد ہو

جماعت احمدیہ کیلئے عید کا جو سماں پیدا ہو گیا ہے وہ اس بات کا متقاضی ہے کہ ہم محبت الٰہیہ اور قربانی میں مزید ترقی کریں

اللہ تعالیٰ جماعت کو جن برکتوں سے نواز رہا ہے وہ اسے بلندی کی طرف لیجانے والی ہیں وہ اسے ناکام نہیں ہونے دیں گی

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ مورخہ ۵ر ماہ شہادت ۱۳۵۳ھش مطابق ۵ر اپریل ۱۹۷۴ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ:- مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔ اے انچارج شعبہ زود نویسی۔ ربوہ)

فرمایا:- چند ہفتوں سے بیماری چلی آرہی ہے اور بار بار تکلیف ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے کمزوری ہو گئی ہے۔ دوست دعا کریں اللہ تعالیٰ صحت دے اور زیادہ سے زیادہ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں (انسان کے علاوہ جو مخلوق ہے) مختلف وجودوں میں

دو مختلف اور متضاد طاقتیں

پائی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ بعض ایسی چیزیں ہیں جن کی فطرت میں یہ ودیعت کیا گیا ہے کہ وہ نشیب کی طرف حرکت کریں مثلاً پانی ہے۔ پانی فراز یعنی بلندی کی طرف نہیں بہتا بلکہ ہمیشہ نشیب کی طرف بہتا ہے۔ اس کے برعکس بعض گیسز (GASES) ہیں۔ جو متضاد فطرت رکھتی ہیں۔ مثلاً ربڑ کے غباروں میں ہوا بھر دیں تو وہ آسمان کی طرف اُڑنے لگتے ہیں۔

پس یہ دو متضاد صفات ہیں۔ جو مختلف قسم کی چیزوں میں ہمیں نظر آتی ہیں۔ لیکن انسان میں ایک ہی وقت میں گہرائیوں کی طرف لڑھکنے کی صفت بھی پائی جاتی ہے اور بلندیوں کی طرف پرواز کرنا بھی اس کی فطرت میں داخل ہے۔ روحانیت کے علاوہ انسان کے اندر جو دوسری طاقتیں ہیں وہ نیچے جانے کی طاقتیں ہوں یا بلند ہونے کی طاقتیں ہوں، انسان ہر دو طاقتوں سے دُنیوی فوائد حاصل کرتا ہے۔ وہ سمندر کی گہرائیوں میں بھی اُترتا ہے اور چاند کی بلندیوں پر کمندیں بھی ڈالتا ہے اور اس طرح وہ اپنے علم میں اضافہ کرتا اور مختلف فوائد حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

جہاں تک روحانیت، رُوحانی رفعتوں کا سوال ہے بعض انسان اپنی فطرت کو بھول جاتے ہیں اور چونکہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایک خاص دائرہ میں صاحبِ اختیار بنایا ہے اس لئے وہ بعض اوقات

فطرت صحیحہ اور قلب سلیم

کے تقاضوں کو پورا کرنے کی بجائے رفعتوں سے دُور نشیب یعنی تنزّل کی طرف حرکت کرتا ہے۔ قرآن کریم نے اس حقیقت کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے:-

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ

(الاعراف ۷ : ۱۷۷)

گویا خلود الی الارض کی طاقت ہلاکت کی طرف لے جانے والی ہے اور انسان چونکہ صاحبِ اختیار ہے اس لئے وہ بعض اوقات ہلاکت کی راہ کو اختیار کر لیتا ہے۔ لیکن

فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا۔ (الروم ۳۰ : ۳۱)

کی رُو سے ظاہر ہے کہ انسانی فطرت کو اس غرض کے لئے پیدا کیا گیا ہے کہ وہ رفعتوں کی طرف پرواز کرے۔ رُوحانی طور پر بلند ہوتے ہوئے دُنیا کی ہر مخلوق کو پیچھے چھوڑ دے اور اپنے ربّ کریم تک پہنچ جائے اور اس کا قرب حاصل کرلے۔

ہم پانی کی مثال لیتے ہیں۔ اگرچہ میرے نفسِ مضمون سے اس کا کوئی تعلق نہیں لیکن ہمیں اس کا علم ہونا چاہیئے کیونکہ یہ

ایک بہت بڑا نظام

ہے جسے اللہ تعالیٰ نے جاری کیا ہے اور وہ یہ کہ سمندروں سے بخارات اُٹھتے ہیں۔ ہوا اُن کو اُڑا کر لے جاتی ہے۔ پھر ایک خاص نظام کے ماتحت وہ بخارات بادلوں کی شکل اختیار کرتے ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ جہاں چاہے وہاں برستے ہیں اور دریاؤں میں پانی آجاتا ہے۔ بادل عموماً مخلوق کے فائدہ کے لئے برستے ہیں تاہم بعض دفعہ اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق بعض لوگوں کو نقصان بھی پہنچاتے ہیں۔ پھر برف باری ہوتی ہے اور قدرتی ریزروائرز (RESERVOIR) میں پانی اکٹھا کیا جاتا ہے اور پھر موسموں کی تبدیلی کے ساتھ وہ پگھلتا ہے اور دریاؤں میں بہنے لگتا ہے۔

بہرحال میرے مضمون کے ساتھ اس کا جو تعلق ہے وہ صرف اتنا ہے کہ دریاؤں میں پانی بہتا ہے۔ پانی پہاڑوں میں سے بہہ کر آتا ہے۔ اور اپنی فطرت کے مطابق نشیب کی طرف بہتا ہے اور مختلف علاقوں میں سے گزرتا اور لوگوں کے لئے تازہ بتازہ پانی کی سہولت پیدا کرتا ہے کنوؤں کے ذریعہ نیز کھانے پینے کے سامان پیدا کرتا ہے فصلوں کے ذریعہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غرض پانی نشیب کی طرف جاتا ہے اور یہ حرکت اپنے معمول کے مطابق ہوتی رہتی ہے دریا کے پاس کھڑے ہو کر دیکھیں تو طغیانی کے دنوں کے علاوہ) ایسا لگتا ہے کہ پانی ٹھہرا ہوا ہے سوائے تنکے یا درخت کی ٹہنی کے بہتے یا بلبلے اُٹھنے کے پانی کی حرکت نظر نہیں آتی۔ پانی بالعموم چند میل فی گھنٹہ کی رفتار سے بہہ رہا ہوتا ہے لیکن یہ پتہ نہیں چلتا کہ پانی کتنی رفتار سے بہہ رہا ہے لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کی فطرت میں نشیب کی طرف حرکت رکھدی ہے اسلئے جتنا نشیب زیادہ ہوگا اس کی حرکت میں اتنی ہی تیزی آجائے گی۔ یہ قانون قدرت ہے۔ انسان نے پانی کی اس فطرت سے فائدہ اٹھانے کی ترکیب سوچی تو اُسے بند (DAMS) باندھنے کا خیال آیا۔ "بند" میں پانی ایک جگہ دریا کی نسبت زیادہ اکٹھا ہو جاتا ہے اور پھر ڈیم سے پانی کے نکاس کی طرف انسان نے زیادہ نشیب بنا دیا اسے ہم FALL یعنی آبشار کہتے ہیں۔ بعض جگہ لوگوں نے کئی سو فٹ بلند پہاڑوں سے پانی نیچے گرایا ہے۔ پانی نے چونکہ نشیب کی طرف جانا ہوتا ہے اسلئے وہ اپنے زور، اپنی فطرت اور اپنے وزن کے مطابق بڑی تیزی سے زمین کی طرف آتا ہے لیکن چونکہ اس میں روحانیت نہیں ہوتی اس کا یہ خلود انسان کے فائدہ کے لئے ہوتا ہے انسان اس سے بجلی کی طاقت پیدا کرتا ہے۔ جو اس کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی تھی۔ اس سے مختلف نہریں نکال کر وہاں تک پانی لے جاتا ہے جہاں تک دریا پانی نہیں پہنچا سکتا تھا۔

اسی طرح جب الٰہی سلسلے قائم ہوتے ہیں تو روحانی طور پر بھی بند باندھنے پڑتے ہیں اور چونکہ

فطرت انسانی کی روحانی حرکت

بلندی کی طرف ہوتی ہے اسلئے جب یہ بند باندھا جاتا ہے تو جس طرح پانی کئی سو فٹ کی بلندی سے بڑی تیزی کے ساتھ نیچے بہتا ہے اسی طرح روحانی بند کے نتیجہ میں انسان کی روحانی حرکت عام معمول کی نسبت بہت زیادہ تیزی کے ساتھ بلندی کی طرف محو پرواز ہوتی ہے جس طرح پانی ۳-۴ سو فٹ کی بلندی سے بڑی تیزی کے ساتھ نیچے بہتا ہے اور انسان نے اس سے TUNNELS کے ذریعہ بے تحاشا بجلی پیدا کر لی ہے اسی طرح روحانی DAM کے نتیجہ میں طاقت (GENERATE) پیدا ہوتی ہے اور وہ انسان کو انفرادی لحاظ سے بھی اور الٰہی سلسلوں کو اجتماعی طور پر بھی بڑی تیزی کے ساتھ بلندی کی طرف لے جاتی ہے

ہمارے عام بجٹ کی مثال اس پانی کی ہے جو آہستہ آہستہ نشیب کی طرف بڑھ رہا ہوتا ہے۔ ہمارا بجٹ جماعت احمدیہ کو آہستہ آہستہ بلندی کی طرف لے جا رہا ہے میں یہ نہیں کہتا کہ دو سے پانچ روپے بن گئے۔ میں یہ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ جماعت کو جن برکتوں سے نوازتا ہے وہ اسے معمول کے مطابق بلندی کی طرف لے جانے والی ہیں۔ اور اُسے بہر حال ناکام نہیں ہونے دیتیں۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ فرائض کیا ہیں۔ آپ نے بتائے تو اس نے کہا۔ میں نہ ان فرائض کو چھوڑوں گا (ولا انقص) اور نہ نوافل پڑھوں گا (لا ازید) آپ نے فرمایا اگر یہ شخص اس بات پر قائم رہا تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کریگا۔ کیونکہ

ایمان اور قربانی کا ایک عام معیار

جو ہے اُس پر قائم ہونے کی وجہ سے وہ جنت کا حقدار ہو گیا ہے لیکن ہماری یہ خواہش ہوتی ہے کہ ہم سب سے کم نمبر لے کر تھرڈ ڈویژن میں پاس نہ ہوں جو لڑکا سب سے کم نمبر لے کر پاس ہوتا ہے اس کی بھی یہ خواہش نہیں ہوتی کہ وہ تھرڈ ڈویژن لے کیونکہ انسان کے اندر بلندیوں اور رفعتوں کے حصول کی خواہش پیدا کی گئی ہے اور انسان کو بلندیوں اور رفعتوں کے حصول کی طاقت عطا کی گئی ہے۔ وہ اپنے معمول کی حرکت کے مطابق بھی بلندی کی طرف بڑھتا ہے اور وہ بند بھی باندھتا ہے تاکہ اس کی حرکت میں اور تیزی پیدا ہو جائے

ہماری جماعت کے ایک تو عام چندے ہیں۔ چندہ عام ہے۔ چندہ وصیت ہے۔ چندہ جلسہ سالانہ ہے۔ یہ عام چندے ہیں۔ جن کے نتیجہ میں جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے روحانی لحاظ سے بلند سے بلند تر ہو رہی ہے لیکن بلندی کی طرف اس کی حرکت میں اتنی تیزی نہیں جتنی روحانی بند باندھنے کے ساتھ آنی چاہیئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ میں نظامِ خلافت قائم فرمایا۔ خلیفہ وقت کی ایک ذمہ داری یہ ہے کہ وہ روحانی بند (DAM) بنائے۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے علاوہ اور بہت سے اہم کاموں کے تحریک جدید کے نام سے

ایک بہت بڑا روحانی بند

تعمیر کیا۔ تحریک جدید کی مالی قربانیاں عام چندوں سے مختلف تھیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جماعت احمدیہ کو اتنی روحانی رفعتیں عطا ہوئیں کہ روئے زمین پر جماعت احمدیہ کی شکل بدل گئی۔ گو پہلے چند بڑے بڑے ملکوں میں جماعت قائم تھی لیکن اس میں وسعت نہیں تھی۔ پھر جب تحریک جدید کا روحانی بند تعمیر ہوا تو جس طرح نہریں نئے سے نئے بنجر علاقوں میں پانی لے جا کر اُن کو آباد کرتی ہیں اسی طرح تحریک جدید کے اس بند کے ذریعہ احمدیت نے افریقہ میں دور دور تک اسلام کے روحانی پانی کو پہنچایا۔ پھر یورپ میں پہنچایا امریکہ میں پہنچایا اور جزائر میں پہنچایا۔ یہ ایک عظیم الشان روحانی بند تھا جس سے جماعت احمدیہ کو اسی طرح طاقت حاصل ہوئی جس طرح مادی پانی کے بند ہوتے ہیں اور ان کے ذریعہ بجلی کی طاقت بھی پیدا ہوتی ہے اور اس سے انسان دوسرے فائدے بھی اٹھاتا ہے۔

پھر خلافت ثالثہ کے زمانہ میں

فضل عمر فاؤنڈیشن

کے نام سے ایک چھوٹا سا روحانی بند تعمیر کیا گیا۔ اس سے بھی خدا کے فضل سے جماعت کو بہت ترقی مل رہی ہے۔ اس سے ذرا بڑا بند نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے نام سے بنایا گیا اس روحانی بند کے ذریعہ مغربی افریقہ میں ایک سال کے اندر اندر سولہ ہسپتال قائم ہو گئے اور بہت سے نئے سکول اور کالج کھل گئے۔ اس مالی قربانی کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے برکتیں عطا فرمائیں لوگوں کو خدمت دین کا شوق پیدا ہوا مجھے نائیجیریا سے ایک دوست کا خط

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آیا ہے کہ سعودی عرب کے سفیر کہتے ہیں کہ احمدیوں کو حج پر نہیں جانا چاہیئے مگر ہم ایک کے بعد دوسری مسجد بنا رہے ہیں اس وقت تک انہوں نے درجنوں نئی مسجدیں بنا دی ہیں ان میں اسلام کی ایک نئی روح پیدا ہو گئی ہے۔ وہاں کئی نئی جماعتیں قائم ہو چکی ہیں اور یہ اس روحانی بند کی برکت ہے جسے نصرت جہاں منصوبہ اور ریزرو فنڈ کا نام دیا گیا تھا

جماعت احمدیہ کی روحانی ترقی میں شدت پیدا کرنے کے لئے اور اسکی رفتار ترقی کو بڑھانے کے لئے اب ایک اور زبردست روحانی بند

صد سالہ احمدیہ جوبلی

منصوبہ ہے۔ اس منصوبہ کے لئے فنڈ اکٹھا ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جماعت احمدیہ کو اس منصوبہ میں مالی قربانی پیش کرنے کی بیمثال توفیق عطا فرمائی ہے۔ پچھلے جتنے بھی بند تھے اُن سے روحانی نہریں نکلیں اور بنجر علاقے سیراب ہوئے اور جماعت احمدیہ نے انفرادی اور اجتماعی ہر دو رنگ میں روحانی ترقی کی اور اس کے نتیجہ میں اس نئے بند کی تعمیر ممکن ہوئی اور جماعت احمدیہ میں مالی قربانی کی ایک نئی روح پیدا ہو گئی ہے۔

"نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کے وقت بہت سے دوستوں کا یہ خیال تھا کہ شاید میری یہ خواہش پوری نہ ہو سکے گی کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی خلافت کے جتنے سال ہیں اُتنے لاکھ روپے جمع ہو جائیں۔ مگر جماعت نے اس فنڈ میں بڑی قربانی دی۔ چنانچہ میری خواہش تو ۵۱ لاکھ روپے کی تھی مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے پچھلے تین سالوں میں قریباً ۵۳ لاکھ روپے جمع ہو چکے ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

یہ ان رفعتوں کا نتیجہ ہے کہ جماعت احمدیہ میں روحانی طور پر بصیرت پیدا ہو گئی قوم کو دور بین نگاہ ملی اور انکی فراست تیز ہو گئی اور اُن کے ایمان بڑھ گئے اور تقویٰ کی راہوں پر چلنے سے اُن کے دلوں میں بشاشت پیدا ہو گئی۔ چنانچہ دوستوں نے صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ میں اب تک قریباً

دس کروڑ کے وعدے

کر دئے ہیں۔ میں نے پچھلے خطبہ جمعہ میں یہ اعلان کیا تھا کہ نو کروڑ بیس لاکھ روپے کے وعدے آ چکے ہیں اور پھر دو گھنٹے کے بعد مجلس مشاورت کے افتتاحی اجلاس میں نو کروڑ چون لاکھ کا اعلان کیا تھا۔ میرا خیال ہے اب تک نو کروڑ ستر اسی لاکھ تک وعدے پہنچ چکے ہیں اور ابھی یہ سلسلہ جاری ہے اب بھی تو یہ خیال تھا کہ بڑی تگ و دو کے بعد اور بڑی فکر کے بعد بڑی دعاؤں کے بعد جماعت نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں ۵۳ لاکھ روپے کی مالی قربانی دی۔ لیکن اب ایک نیا بند باندھنے کا منصوبہ خدا تعالیٰ نے ہمارے سامنے رکھا تو جماعت نے بڑی بشاشت کیساتھ ۵۳ لاکھ کے مقابلے میں قریباً دس کروڑ روپے کی قربانی کے وعدے کر دئے اور جیسا کہ میں نے مجلس مشاورت پہ بھی بتایا تھا در اصل یہ ایک زبردست تیاری ہے نئی صدی کے استقبال کی۔ اس پندرہ سولہ سال کے عرصہ میں ہم نے نئے مشن کھولنے ہیں۔ نئی مساجد بنانی ہیں قرآن کریم کی کثرت سے اشاعت کرنی ہے کم از کم سو زبانوں میں اسلام کی بنیادی تعلیم پہ مشتمل کتاب شائع کرنی ہے اور جیسا کہ میں نے اعلان کیا تھا کہ میں علی وجہ البصیرت (انسان ہوں اسلئے غلطی کر سکتا ہوں) اس یقین پہ قائم ہوں کہ جب ہم دوسری صدی میں داخل ہوں گے تو جماعت احمدیہ کی زندگی کی یہ دوسری صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہوگی۔ اس دوسری صدی میں ہم غلبۂ اسلام کے اتنے زبردست جلوے دیکھیں گے کہ ان کے مقابلے میں پہلی صدی ہمیں یوں نظر آئے گی کہ گویا ہم نے

غلبۂ اسلام کے لئے تیاری

کرتے ہوئے سو سال گذار دئے۔ دوسری صدی میں ہم کہیں گے کہ پہلی کوششوں کے نتائج اب نکل رہے ہیں۔ جو باغ پہلی صدی میں لگایا گیا تھا اب ہم اس کا پھل کھا رہے ہیں۔ گویا دوسری صدی میں اسلام غالب آ جائے گا اور اس کے بعد کہیں کہیں چھوٹے چھوٹے علاقے ایسے رہ جائیں گے جن میں اسلام کی تبلیغ کا کام کرنا پڑے گا۔ تاہم اُس وقت ایک بڑا کام جو باقی رہ جائے گا وہ ہر نسل کی تربیت کا کام ہوگا۔ خدا کرے اس وقت تک کہ جبکہ فردوں پر قیامت آنا مقدر ہو سو سال تو نہیں پانچ سو سال بلکہ ہزار سال تک احمدیت کی ایک نسل کے بعد دوسری نسل پوری تربیت یافتہ ہو کر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنیوالی بن جائے۔

اب بند اور دریا کا جو تعلق ہے وہ واضح ہو چکا ہے یعنی اگر بند نہ باندھے جائیں تو پانی کی رفتار میں تیزی نہیں پیدا ہو گی جس طرح ایک ہوا خوری کرنیوالا آدمی خراماں خراماں چلتا ہے اسی طرح دریا کا پانی بھی آہستہ آہستہ بہتا ہوا سمندر میں جا گرتا ہے جو پانی کی شکل ہے وہی روحانی طور پر رفعتوں کی طرف

روحانی حرکت کی حالت

ہے اگر روحانی بند نہ باندھے جائیں تب بھی جماعت ترقی تو کرے گی لیکن بہت آہستہ آہستہ ترقی کرے گی لیکن جسطرح دریاؤں کو بند باندھنے سے پانی کی رفتار تیز ہو جاتی ہے مختلف نہریں نکالنے کی سہولتیں میسر آتی ہیں۔ لاکھوں کلوواٹ بجلی مہیا ہوتی ہے۔ اسی طرح روحانی طور پر بھی مختلف منصوبے جنہیں میں روحانی بند کہتا ہوں اپنائے بغیر تیزی اور شدت نہیں پیدا ہو سکتی لیکن اگر دریا میں پانی نہ ہو تو بند باندھنے کا کوئی فائدہ نہیں بند کا فائدہ تو اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ دریا میں پانی ہو اُسے ایک خاص جگہ پہ روک کر اکٹھا کیا جائے اور پھر بلندی سے نیچے گرا کر اس میں غیر معمولی تیزی پیدا کی جائے اور اس سے کئی فوائد حاصل کئے جائیں اور اگر دریا میں پانی ہو اور اس پہ بند نہ باندھا جائے تو دریا کے پانی میں تیزی نہیں پیدا ہوتی اسلئے ترقیات کے لئے ہر دو کا وجود آپس میں لازم و ملزوم ہے۔ دریا میں عام معمول کے مطابق پانی بھی ہونا چاہیئے ورنہ بند کے اندر پانی حسب ضرورت جمع نہیں ہو سکے گا اور اگر بند نہ ہوں تو پانی کا ضیاع ہے مثلاً جہاں ضرورت نہیں یا کم ضرورت ہے وہاں پانی زیادہ پہنچے اور جہاں پانی کی زیادہ ضرورت ہے وہاں پہنچ نہ سکے۔ گویا اس کے مختلف فوائد ہیں۔ یہی حالت روحانیت کی ہے۔ اگر ہم روحانی بند نہ بنائیں تو ہمارے کاموں میں شدت اور تیزی پیدا نہیں ہوگی رفعتوں کی طرف ہماری حرکت میں اگر تیزی پیدا نہیں ہوگی۔

ہماری ترقی کی رفتار

بہت سست پڑ جائے گی۔ میں نے ابھی تحریک جدید اور نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی مثالیں دی ہیں۔ ہر آدمی کو یہ نظر آ رہا ہے کہ انکی وجہ سے جماعت کی ترقی کی رفتار میں غیر معمولی تیزی آ گئی ہے۔ لیکن اگر عام چندے نہ ہوں تو پھر بند باندھنے کا کوئی فائدہ نہیں کیونکہ بند میں جمع ہونے کے لئے پانی نہیں جائے گا۔ یعنی بند باندھنے کے باوجود اس میں شدت پیدا نہ ہو گی اسلئے معمول کے مطابق جس طرح دریا میں پانی رہنا چاہیئے اسی طرح عام چندوں کی ادائیگی بھی از بس ضروری ہے جس طرح مختلف موسموں میں دریا کا پانی بڑھتا رہتا ہے اسی طرح عام چندوں کو بھی آہستہ آہستہ بڑھتے رہنا چاہیئے۔ کیونکہ جماعت احمدیہ کا قیام بتاتا ہے کہ بہار آ گئی ہے۔ ہمارے لئے عید کا سماں پیدا ہو گیا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کی طرف سے عید کی مبارکباد مل گئی ہے۔ پس جس طرح سُورج کی تمازت بڑھتی ہے تو برف زیادہ پگھلتی ہے اور دریاؤں میں پانی زیادہ آجاتا ہے اسی طرح ہماری جماعتی زندگی کا یہ سماں متقاضی ہے کہ ہمارے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبّت کی گرمی جوش مارے تا اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ریزروائر کی برف پگھلے اور ہمارے پانی (یعنی مالی قربانی) میں زیادتی کا موجب بنے اور ایسا ہی ہونا چاہیئے کیونکہ ہماری اجتماعی فطرت کا تقاضا یہی ہے۔ اگر ہم اس میں کمزوری دکھائیں یعنی ہماری ترقی تدریجی رنگ میں اور آہستہ آہستہ ہو رہی ہو یعنی چندہ عام، حصّہ آمد یا چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی رفتار سُست ہو تو پھر بند باندھنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے اور اگر بند نہ باندھیں تو

عام چندوں کے خاطر خواہ نتائج

نہیں نکل سکتے اِس لئے بند باندھنے کی بھی ضرورت ہے۔

اب ایک نیا رُوحانی بند بن رہا ہے۔ ہم نے پہلے جو رُوحانی بند باندھے تھے ہم اُن سے رُوحانی فیض حاصل کر رہے ہیں۔ اِس وقت تحریکِ جدید بھی بڑا کام کر رہی ہے۔ وقفِ جدید اور فضلِ عمر فاؤنڈیشن بھی اپنے اپنے رنگ میں بڑا کام کر رہی ہے۔ مثلاً فضلِ عمر فاؤنڈیشن نے پہلے جماعت کو ایک لائبریری بنا کر دی تھی۔ اب اس کے زیرِ اہتمام باہر سے آنے والے مہمانوں کے لئے ایک گیسٹ ہاؤس کا ایک بہت بڑا منصوبہ زیرِ تکمیل ہے۔ اس کے پہلے مرحلے پر شاید پانچ سات لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔ پھر اس کا ایک دوسرا مرحلہ ہے جو بعد میں تعمیر ہوگا اس پر بھی بہت خرچ آئے گا۔ پھر نصرت جہاں ریزرو فنڈ کا منصوبہ ہے جس کے تحت کئی ہسپتال بن گئے ہیں۔ سکول کُھل گئے ہیں۔ اِس عرصہ میں کئی مخالفانہ روکیں پیدا ہوئیں۔ ہمارے صبر کی آزمائش ہوئی۔ پھر ہم پر

اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا نزول

ہوا۔ بعض متعصّب افسروں کی وجہ سے (وہ ملک متعصّب نہیں لیکن بیچ میں کوئی ملچھم کا باشندہ یا بنگال کا متعصّب ہندو آجاتا ہے) ایک جگہ ہمارا ہسپتال نو مہینے تک بند پڑا رہا۔ لوگوں نے ہمارے ڈاکٹر کو یہ مشورہ دیا کہ تم اِس ملک سے چلے جاؤ۔ اس نے مجھے لکھا تو مَیں نے کہا آرام سے بیٹھے رہو کہ یہ مقابلہ ہمارے صبر اور ہمّت کا اور اُن کے تعصّب کا ہے اُن کا تعصّب کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور اس کی رحمت سے ہمارا صبر اور ہماری قوّتِ برداشت ہی بالآخر کامیاب ہوگی چنانچہ ہم نے نو مہینے تک ڈاکٹر اور اس کے سٹاف کو فارغ نہیں کیا۔ مَیں نے ہدایت کی تھی کہ سب کو تنخواہیں دیتے چلے جاؤ۔ ہمیں خدا تعالیٰ دیتا ہے تو تم بھی لوگوں کو دیتے چلے جاؤ۔ اگر متعصّب لوگ یہ تماشا دیکھنا چاہتے ہیں تو یہ بھی دیکھ لیں کہ خدا تعالیٰ کی جماعت کا قدم پیچھے نہیں ہٹا کرتا۔ چنانچہ نو مہینے کے بعد اب وہاں کی حکومت نے ہسپتال کی اجازت دے دی ہے۔ وہ لوگ ہمارے ہسپتال کی عمارتوں کے متعلق عجیب و غریب شرطیں لگا دیتے ہیں ہم وہ بھی پوری کر دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ خدمتِ دین کے لئے ہمیں پیسے دیتا ہے ہم خرچ کر دیتے ہیں اور بفضلہ تعالیٰ کامیاب ہو جاتے ہیں۔

بہرحال افریقی ممالک میں بڑی زبردست حرکت ہے اور یہ

نصرت جہاں منصوبے کی برکت

ہے۔ وہاں سے ہمارے چیف گامانگا صاحب جلسہ سالانہ پر آئے تھے۔ وہ بڑے زیرک اور صاحبِ فراست اور بڑے مخلص احمدی ہیں۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ نصرت جہاں سکیم کے بہت ہی خوشکن نتائج نکل رہے ہیں۔ اور اب تو یُوں لگتا ہے کہ سارا ملک ہی بڑی جلدی احمدی مسلمان ہو جائے گا۔ دوست دعا کریں کہ یہ ملک بھی جلد احمدی مسلمان ہو جائیں دوسرے ممالک بھی احمدی مسلمان ہو جاتے لیکن ہماری دعا یہ ہے کہ جلدی جلدی احمدی ہو جائیں تاکہ انسان اللہ تعالیٰ کی رحمتوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنیوالا بن جائے۔

پس جس طرح دریا میں مادی پانی کا ہونا ضروری ہے اسی طرح روحانی پانی کا ہونا بھی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو عالمِ کشف میں دُودھ دکھایا تھا اب جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے دُودھ کی نہریں چلائی ہیں لیکن دُودھ کی بھی مادی فطرت نشیب کی طرف ڈھلک جانے کی ہے لیکن جو رُوحانی دودھ ہے وہ فِطْرَتَ اللّٰہِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْھَا کا مصداق ہے اور اس کی فطرت کا تقاضا لَرَفَعْنٰہُ کی رُو سے بلندیوں کی طرف پرواز کرنا ہے۔ اِس بلند پروازی میں رُوحانی بند کے ذریعہ شدّت اور تیزی پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ گویا مادی اور رُوحانی طور پر بند باندھنے کے دو متضاد نتائج ہمارے سامنے آتے ہیں۔ مادی بند کے نتیجہ میں پانی میں نشیب کی طرف جانے کی حرکت میں شدّت پیدا ہوتی ہے اور روحانی بند باندھنے کی وجہ سے الٰہی سلسلوں اور جماعتوں میں بلندیوں کی طرف پرواز کرنے میں تیزی اور شدّت پیدا ہوتی ہے اس لئے اِن ہر دو کا وجود ضروری ہے ہم نے ایک بڑا زبردست بند باندھا ہے صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے نام سے۔ یہ

ایک عالمگیر منصوبہ

ہے اس کو پُورا پانی بہم پہنچانے کے لئے ہمارے رُوحانی دریا میں جسے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جاری فرمایا تھا اور جس کی غرض بنی نوع انسان کو رُوحانی طور پر سیراب کرنا تھا، اس میں پہلے کی نسبت پانی بڑھ جانا چاہیئے تاکہ اس بند کے پُر ہو جانے سے غلبۂ اسلام کے حق میں شاندار نتائج برآمد ہوں۔

جماعتی چندوں کا سال اب ختم ہو رہا ہے۔ ہمارے دفتر والے ڈرتے ہیں کہ کہیں کمی نہ واقع ہو جائے۔ مَیں نے پچھلے سال غالباً ۲۰ر اپریل کو ایک خطبہ جمعہ میں دوستوں کو توجہ دلائی تھی کہ چند دن رہ گئے ہیں اور پانچ لاکھ روپے کا ابھی بقایا ہے اسے پُورا کریں چنانچہ دوستوں نے میری آواز پر لبّیک کہتے ہوئے پانچ لاکھ سے زائد رقم ادا کر دی تھی۔ اب اِس دفعہ بھی مالی سال ختم ہونے میں ایک مہینہ باقی رہ گیا ہے اور پانچ سات لاکھ روپے کی کمی ہے یہ بھی انشاء اللہ پوری ہو جائے گی۔ اس کی مجھے فکر نہیں لیکن مجھے یہ بھی حکم ہے

وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ (الذّٰریٰت ۵۱: ۵۶)

اور اطاعت میرا فرض ہے پس میرا فرض ہے کہ احبابِ جماعت کو یاد دہانی کراؤں کیونکہ یاد دہانی ایمان کا ثبوت ہے۔

قرآن کریم بڑی حسین کتاب ہے

اس نے یہ نہیں کہا کہ کمزوروں اور جاہلوں کو یاد دہانی کراؤ بلکہ کہا ہے کہ مومنوں کو یاد دہانی کراؤ۔

پس چونکہ جماعتِ احمدیہ خدا کی بڑی پیاری جماعت ہے۔ یہ ایمان میں بڑی پُختہ جماعت ہے لیکن چونکہ وہ ایمان میں پُختہ ہے اِس لئے میرا فرض ہے کہ مَیں اُن کو یاد دہانی کراؤں اور پھر دنیا یہ تماشا دیکھے (وہ تو اسے تماشا ہی سمجھتی ہے) کہ یہ ایک عجیب قوم ہے۔ ان کے سالانہ بجٹ میں اتنی بڑی کمی تھی جسے انہوں نے چند دنوں میں پُورا کر دیا ہے۔ مجھے اُمید ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ کمی بھی انشاء اللہ پوری ہو جائے گی۔ دوست اپنی طرف سے پُوری کوشش کریں کہ نہ صرف یہ کہ سالانہ بجٹ پُورا ہو بلکہ ہم اس سے آگے بڑھیں۔ مثلاً کراچی کی جماعت نے بھی صدر انجمن احمدیہ کے بجٹ کی مختلف مدّات میں کم و بیش ایک لاکھ روپے کی رقوم بھجوائی ہیں لیکن اُنہوں نے مجھے یہ اطلاع دی ہے کہ وہ صرف اپنا بجٹ ہی پورا نہیں کریں گے بلکہ اس سے دس فیصد زائد ادا کریں گے۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے بجٹ سے کم و بیش ۴۰ ہزار روپے زائد بھجوائیں گے

یہ ایک بہت بڑی جماعت ہے اور

بڑی مخلص جماعت

ہے اور بڑے چندے دینے والی جماعت ہے۔ ان کا مجموعی بجٹ چار لاکھ سے زیادہ ہے۔ دس فیصد کا مطلب یہ ہے کہ وہ مزید ۴۰ ہزار روپے وصول کر کے مرکز میں بھجوائیں گے۔

پھر لاہور کی جماعت ہے اس کے اندر بھی

بیداری کی رُوح

پیدا ہو گئی ہے۔ کسی زمانہ میں راولپنڈی کی جماعت کی طرح یہ بھی بہت کمزور جماعت تھی۔ اللہ تعالیٰ نے لاہور والوں پر فضل فرمایا اور وہ بیدار ہو گئے مگر راولپنڈی والوں میں ابھی تک وہ جان اور وہ طاقت نہیں آئی جو کمزوری کے بعد لاہور والوں میں آگئی ہے اِس لئے ان کی مجھے زیادہ فکر رہتی ہے اور اب مَیں ان کا نام لے کر اُن کو یہ یاددہانی کراتا ہوں کہ تمہارے دوسرے بھائی جو مختلف علاقوں میں رہتے ہیں جب وہ اپنے بجٹ سے دس فیصد زائد دے سکتے ہیں تو تم دس فیصد کم پر کیسے تسلّی پا لو گے۔ اِس لئے مَیں احبابِ جماعت سے یہ کہوں گا کہ جو اُن کے بجٹ ہیں وہ تو بہرحال پُورے ہونے چاہئیں۔ اگر ہمارے بجٹ پورے نہیں ہوں گے یا دریا میں عام پانی نہیں ہو گا تو ہم جو بند باندھ رہے ہیں اُن کا ہمیں کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔ حالانکہ ہماری کوشش اور خواہش یہی ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھائیں۔

اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے ہمیں ان صداقتوں کے سمجھنے اور ان کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اعلانِ نکاح

عزیزہ راشدہ صاحبہ بنت عزیزم برادرم چوہدری عنایت اللہ صاحب بنگوی حال کراچی کا نکاح دس ہزار روپیہ حق مہر پر عزیزم قریشی ناصر احمد صاحب آف لندن حال کراچی ابن مکرم قریشی ضیاء الدین احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور سے مورخہ ۵ اپریل ۱۹۷۴ء بروز جمعہ احمدیہ ہال کراچی میں محترم مولوی سلطان محمود صاحب شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے پڑھا۔

عزیزہ راشدہ محترم الحاج حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رض کی نواسی اور عزیز ناصر احمد سلمہ محترم قریشی قطب الدین صاحب بٹیالوی کا پوتا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے باعثِ برکت و مسرت بنائے اور دنیوی اور اخروی ترقیات کا پیش خیمہ ہو۔

حکیم حفیظ الرحمٰن سنوری ربیت الحمد ربوہ)

امراءِ اضلاع و مربیانِ سلسلہ سے ضروری گذارش

جامعہ احمدیہ میں واقفینِ زندگی طلباء کی تعداد بڑھانے کے لئے مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء میں یہ فیصلہ ہُوا تھا کہ:-

"ہر ضلع کی جماعت ۲۵۰ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے"۔

امراء صاحبان اضلاع و مربیانِ سلسلہ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ مجلس مشاورت کے فیصلہ کے مطابق آپ اپنے حلقہ کے نوجوانوں کو وقفِ زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں اور اپنے ضلع سے زیادہ سے زیادہ میٹرک پاس طلباء جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوائیں۔ آپ کی تحریک کے نتیجہ میں جس قدر نوجوان اپنی زندگیاں پیش کریں براہِ مہربانی ان کے نام و ولدیت معہ مکمل پتے ارسال فرمائیں تاکہ انٹرویو سے قبل ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی کارروائی کی جاسکے۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ ایف۔اے، بی۔اے اور ایم۔اے پاس نوجوان بھی داخل کئے جاتے ہیں۔

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

وعدوں کی بجائے وصُولی کی طرف توجّہ کی ضرورت

مکرم قریشی محمد عبداللہ صاحب سیکرٹری تحریک جدید محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر فرماتے ہیں:-

"چونکہ تحریکِ جدید کے سالِ رواں کے وعدہ جات کی ۱۵ مارچ آخری تاریخ تھی اِس لئے خاکسار نے سارے محلہ کا خود چکر لگا کر اور گھر گھر پھر کر جو احباب ابھی وعدہ نہ کر سکے تھے اُن سے سالِ رواں کے وعدے لے کر حلقہ ہذا کی طرف سے وعدہ جات کی دوسری قسط بھجوا رہا ہے"۔

اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

اِسی طرح تمام جماعتوں کے سیکرٹریان تحریکِ جدید کو چاہیئے کہ وہ اپنے شعبہ کا ہمہ گیر خیال رکھیں۔ اب جبکہ وعدوں کی میعاد ختم ہو گئی ہے وصولی کو بھی اپنے حُسنِ انتظام سے خوشکن مرحلہ تک پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے چھوٹے بھائی عزیزم شبیر محمد صاحب (پسر امیر محمد صاحب مرحوم ہیڈ کلرک دفتر الفضل) کی بیوی عزیزہ بانو بیگم صاحبہ ۱۰، ۱۱ اپریل ۱۹۷۴ء کی درمیانی رات پیرو چک ضلع سیالکوٹ میں چند گھنٹے بیمار رہ کر بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے تین بچے (۲ لڑکے اور ایک لڑکی) اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔

(سراج الدین کارکن وکالتِ دیوان تحریکِ جدید۔ ربوہ)

درخواستہائے دُعا

- مکرم سراج الدین صاحب کارکن وکالتِ دیوان تحریکِ جدید کے لڑکے عزیز مبارک احمد کارکن شیزان فیکٹری لاہور کی داہنی ٹانگ ایک حادثہ میں ٹوٹ گئی ہے۔
- مکرم سید مسند علی شاہ صاحب بخاری قائد آباد کو کچھ دنوں سے بلڈ پریشر کی تکلیف ہے
- مکرم محمد اسحٰق صاحب نثار گنج مغلپورہ لاہور کے چھوٹے لڑکے عزیز محمد داؤد کے دائیں ہاتھ کی اُنگلی مشین میں آکر کٹ گئی ہے۔

احباب اِن سب کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمادیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سُرمہ نور رجسٹرڈ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے۔ نورانی کاجل آنکھوں کی صفائی اور خوبصورتی کیلئے بہترین تحفہ شفاخانہ رفیق حیات (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ ٹرنک بازار سیالکوٹ

مرض اٹھرا
اور دیگر امراض کے ماہر
۱۹۱۱ء سے آپکے خاندانوں کی خدمت کرنیوالے
قدیمی۔ اولین۔ شہرہ آفاق
حکیم نظام جان اینڈ سنز
گوجرانوالہ۔ ربوہ۔ ٹنڈو محمد خان

ہزاروں روپے کے قیمتی جانور
آپ کا قیمتی سرمایہ ہیں انہیں فوری طور پر اپھارہ سے بچانے کے لئے "شفائے اپھارہ" کا سٹاک اپنے پاس ضرور رکھیں۔ قابل اعتماد دوا۔ فوری فائدہ۔ ہر پیکٹ پر گارنٹی۔
قیمت ۷۵/- درجن۔ ۶/- دو درجن سے زائد پر ڈاک خرچ کی رعایت۔
شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

خوش ذائقہ۔ قابل اعتماد
تریاق سلیمانی
بدہضمی، تبخیر معدہ۔ درد شکم۔ نفخ۔ کمی بھوک۔ ہیضہ۔ متلی۔ قے اور تبخیر معدہ کی وجہ سے اختلاج قلب میں مفید ہے
فریگرنٹ انٹی پمپل کریم
کیل۔ پھنسیاں۔ داغ۔ دھبے دور کر کے چہرہ کو صاف کرتی ہے۔ ۴/-
پلم اینٹی پمپل ٹیبلٹ
خون صاف کر کے رنگ نکھارتی ہیں۔ جگر و معدہ کی اصلاح کرتی ہیں جسم میں بڑھی ہوئی حرارت کو اعتدال پر لاتی ہیں جس سے کیل اور پھنسیاں دور ہو جاتی ہیں۔
المنار دواخانہ ربوہ۔

ھوالشافی
بفضلہ تعالیٰ ۳۵ پرانی "لاعلاج" امراض کے لئے ۳۵ کیورز
(یہ بہ اکسیریں) ایجاد ہو چکی ہیں۔ جن میں سے
پائلز کیور۔ پلینز کیور وغیرہ ملک میں
کامیابی سے چل رہی ہیں۔
ان ۳۵ کیورز کی مکمل فہرست اور فوائد وغیرہ کی تفصیل خط لکھ کر مفت طلب کریں
مستند ڈاکٹر اور معالج حضرات کو ان کیورز کے نمونے بالکل مفت دیئے جاتے ہیں۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس:۔ ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

سرگودھا اور گوجرانوالہ
کے درمیان سفر کے لئے ہمیشہ
کراؤن بس سروس
کی آرامدہ اور سبک رفتار بسوں میں سفر کیجئے!

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ
نے طبیہ عجائب گھر کے متعلق خطبہ جمعہ میں ضمناً فرمایا:
"ان کی دوائیں بہت مقبول ہیں" (الفضل ۲۷؍۵۶)
سونے کی گولیاں ۳۰/- روپے۔ زدجام عشق قیمت ایک ملہ ۲۵/-۔ فہرست کارڈ آنے پر مفت ارسال ہوگی۔
منیجر طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینیجر الفضل)

فن اور تجربہ کی بلندیوں کو چھونے والی ٹرانسسٹر اور ریڈیو مرمت کی معیاری ورکشاپ ڈان ریڈیو سروس محلہ دارالبرکات ربوہ

درآمد شدہ بی لٹ سے تیار کردہ
معیاری سریا
ہر قسم کی عمارت کی تعمیر کے لئے مناسب داموں خریدیں
احسان اسٹیل ٹریڈرز
نزد یو۔بی۔ایل۔ برکات حیدری نارتھ ناظم آباد کراچی۔ فون ۶۱۷۱۶۵/۶۱۷۱۷۸

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔
پاکستان کے دارالحکومت
اسلام آباد راولپنڈی
میں جائداد، پلاٹس، کوٹھیاں اور دکانات کی خرید فروخت کیلئے آپ اپنے ادارہ
ایکسچینج سنٹر فون ۲۲۲۴۴ سے استفادہ کریں
المشتہر داؤد برادرز آب پارہ اسلام آباد فون ۲۲۲۴۴

مرض اٹھرا کا شافی علاج
حب مفید اٹھرا چھ صد گولیاں ۲۰ روپے
ناصر دواخانہ ربوہ فون ۵۲ گول کچہری بازار لائلپور فون ۲۰۵۲

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
پاک ٹمبرز ۵ ہنو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
فون ۶۲۶۱۸ کو ہمیشہ یاد رکھیں

جدید فیشن کے مطابق
سادہ جڑاؤ سیٹ
سونے اور چاندی کے خوشنمائی سیٹ و برتن کیلئے
فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ مال روڈ لاہور فون ۳۶۲۳۵

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس ۲۰ روپے نور نظر اولاد نرینہ کیلئے کورس ۲۵ روپے
خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ

قاعدہ یسرنا القرآن
مصنفہ پیر منظور محمد صاحب
اس مشہور و معروف اور مقبول خاص و عام قاعدے کے ذریعہ بچے نہایت آسانی سے اور جلد قرآن مجید پڑھ لیتے ہیں۔ ہدیہ قاعدہ کلاں ایک روپیہ قاعدہ خورد پچاس پیسے۔ تاجروں کیلئے معقول کمیشن۔
ملنے کا پتہ
مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ

بیرونِ ربوہ کی ناصرات کیلئے پہلا امتحان

ربوہ سے باہر کی ناصرات کے لئے ۱۹۷۴ء کا پہلا امتحان ۲۸ اپریل کو لیا جائے گا۔ پرچے بھجوائے جا رہے ہیں زیادہ سے زیادہ ناصرات کو اس میں شامل کیا جائے نصاب حسبِ ذیل ہے:۔

معیار اوّل :۔ جماعتِ احمدیہ کی مختصر تاریخ صفحہ ۷۵ سے صفحہ ۱۰۲ تک۔ راہِ ایمان صفحہ ۶۳ سے صفحہ ۸۷ تک۔ لجنہ کی ابتدائی چودہ ممبرات کے نام۔ یاد رکھنے کی باتیں صفحہ ۱۹ سے صفحہ ۲۲ تک۔ نویں اور دسویں جماعت کے لئے تیسرے سیپارے کے پہلے ۲ دو رکوع کا ترجمہ اور پانچویں سیپارے کے پہلے ۲ دو رکوع کا ترجمہ بالترتیب۔

معیار دوم :۔ راہِ ایمان صفحہ ۳۸ تک۔ جماعتِ احمدیہ کی مختصر تاریخ صفحہ ۳۲ تک۔ یاد رکھنے کی باتیں صفحہ ۱۱، صفحہ ۱۲۔ سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات کا ترجمہ۔

معیار سوم :۔ سورہ فاتحہ باترجمہ۔ مدارِ ایمان۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خلفاء کے نام۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلفاء کے نام۔ ایک حدیث اور اس کا ترجمہ۔ یاد رکھنے کی باتیں صفحہ ۹ تک۔ حسناتِ دارین کی دعا رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا... حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اُردو الہام۔ مسجد کے آداب۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

خدام الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات

خدام الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات انشاء اللہ ۱۴ر وفا ۱۳۵۳ ہش بمطابق ۱۴ر جولائی ۱۹۷۴ء منعقد ہوں گے۔ قائدین کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ابھی سے خدام کو امتحان کی تیاری کروانے کا اہتمام فرمائیں۔ نصاب کی کتب دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے بذریعہ وی۔ پی منگوائی جا سکتی ہیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

غذا جزو بدن
بنانے اور جسم پر گوشت پوست پیدا کرنے کے لئے "پیور الفلفا ٹانک" استعمال کیجئے۔ قیمت -/۴ ڈاک سے ۵/۵۰
شاہ ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال
رحمت بازار ربوہ

پاکستان کا مایہ ناز ڈیزل انجن
البدر گولڈ سٹار ڈیزل انجن
تیار کردہ :۔ حاجی مرزا نصیر احمد
نسبت روڈ ڈسکہ

سونے اور چاندی کے زیورات کی خرید و فروخت کا اعلیٰ مرکز "پاک گولڈ سمتھ" میاں عبد السلام عبد المنان ناصر عقب جمال بیکری گولبازار ربوہ۔ فون ۵۵

تبلیغی و علمی مجلّہ
ماہنامہ الفرقان ربوہ
جس میں
قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین کے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے ہیں جس کے ایڈیٹر مولانا ابو العطاء صاحب ہیں۔
سالانہ چندہ -/۱۰ روپے
(منیجر)

ھُوَ الشَّافِی
اکسیر اپھارہ
کے ہر پیکٹ پر گارنٹی ملاحظہ فرمائیں کہ اگر شفتل برسیم کے اپھارہ سے جانور منٹوں میں شفایاب نہ ہو تو قیمت واپس۔ سیزن شروع ہے زمیندار اور کاروباری احباب جلد سٹاک حاصل کر لیں۔ فی پیکٹ -/۱ درجن یا زیادہ پر ۲۰٪ کمیشن۔ دو درجن یا زیادہ پر خرچ ڈاک بذمہ کمپنی
کیور ہیٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس :۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

ھُوَ الشَّافِی
درد سے پریشان ہو کر دانت مت نکلوایئے
اینٹی پائیوریا -/۱۰
ANTI PYORRHOEA.
اینٹی کیریز -/۱۰
ANTI CARIES.
استعمال کیجئے اور درد سے مستقل نجات پایئے
کیور ہیٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
سٹاکسٹ :۔ کریم میڈیکل ہال امین پور بازار لائلپور
ہیڈ آفس :۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

ھُوَ الشَّافِی
پائلز کیور
PILES CURE.
قیمت -/۱۰
کے صرف چار کیپسولز سے بواسیر خونی و بادی ختم
تیار کردہ :۔ کیور ہیٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس :۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۱۲۵
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

دوائی فضلِ الٰہی
حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کا خاص نسخہ
اولادِ نرینہ کیلئے
اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ نوے فیصد لڑکا پیدا ہوتا ہے
قیمت مکمل کورس ۹ ماہ ۲۵ روپے۔ دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ